



سوال

(93) دو بہنوں کو لٹھے نکاح میں رکھنے کی منع میں کیا حکمت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دو بہنوں کو لٹھے نکاح میں رکھنے کی منع میں کیا حکمت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسے سوالات صرف اعتراضات کے نمبر بڑھانے کے علاوہ اور کوئی مقصد نہیں رکھتے۔ اگر کوئی اسلام کا پیر و کار ایسا سوال کرتا ہے تو اس کو ایسا سوال نہیں کرنا چاہئے۔ ہاں! اگر کوئی ملحد کرتا ہے تو پہلے وہ اسلام کو سچا مانے پھر کوئی دوسری بات کرے لیکن جو اسلام کو مانتا ہی نہیں ہے اس میں کسی بات کی حکمت کے متعلق پوچھتا ہے تو وہ محض اپنا اور دوسروں کا نام ضائع کر رہا ہے، بہر صورت اسلام کی اس مخالفت میں بھی عظیم حکمت ہے۔

بات دراصل یہ ہے کہ دو سوتوں کی آپس میں اکثر نہیں بنتی، کبھی کبھی تو وہ حد سے بڑھ جاتی ہیں، ایک سوتن دوسری سوتن کو نقصان پہنچانے کے لیے گاہے بگا ہے اس کی جان کے درپے ہوتی ہے جبکہ اسلام دو بہنوں کی آپس میں ایسی عداوت اور قطع تعلقی کو ہرگز پسند نہیں کرتا، اس لیے اسلام دو بہنوں کو ایک ساتھ جمع کرنے سے منع کرتا ہے۔ اگر دونوں کا ایک دوسری کو

نقصان پہنچانے کا خیال بھی نہ رہے لیکن دل تو ایک دوسرے سے بغض آلودہ اور متنفر ہو جاتے ہیں اور یہ جو بات اسلام میں قطعاً پسند نہیں ہے کیونکہ یہ بات رشتہ داری چھیننے پر منتج ہوتی ہے اور رشتہ داری توڑنا بہت بڑا گناہ ہے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدہ

صفحہ نمبر 435



محدث فتویٰ